

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَذْلُولُ الْعَصَائِقِ بِرَجَاهِ



پاکستان

وَفَاقَ الْمَدَارِسُ السُّلْفِيَّةُ
www.KitaboSunnat.com

شَهَادَةُ الْعَالَمِيَّةِ



مُلَكَّ كَبِيْرَةٌ فَارُوقُ الرَّحْمٰنِ يَزِدَانِي

جامعة سلفية فيصل آباد

Ph: 0300-7602417

0323-7602417

محدث الابنی

کتاب و سنت کی دینی تحریکی ہائے اولیٰ اسلامی اسٹاپ لائبریری سے ۱۷ مئی ۲۰۲۰ء

معزز زقارئین توجہ فرمائیں

mosque-alquraysh.org/used-books

designed by 99freepik.com

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر مستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الislahی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعویٰ مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشر ہن سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاؤشوں میں بھر پور شرکت اختیار کریں

کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے PDF
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

- ✉ KitaboSunnat@gmail.com
- 🌐 library@mohaddis.com

بسم الله الرحمن الرحيم

المادة: التفسير وأصوله(طلباء)

وافق المدارس السلفية باكستان

ماؤل برجہ

امتحان شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية

الدرجات: 30

الزمن: 30 منت

16

السؤال الاول: درج ذيل سوالات کے تفسیر جوابات تحریر کریں۔

- ١ تفسیر بیضاوی کے مؤلف کا نام تحریر کریں۔
- ٢ کتاب ”الفوز الکبیر“ کے مؤلف کا نام تحریر کریں۔
- ٣ کتاب ”تفسیر واعشر دن“ کے مؤلف کا نام تحریر کریں۔
- ٤ سورۃ قاتحہ کی سورت ہے یا مدینی؟
- ٥ ”الحمد لله“ میں ”الف“ استغرق کا ہے یا الف لام عہدی ہے؟
- ٦ ”ایاک نعبد“ میں ”ایاک“ حمیڈ اعتبر سے کیا واقع ہوا ہے؟
- ٧ ”ایاک نعبد وایاک نستعن“ میں ”ایاک“ مکر کیوں واقع ہوا ہے؟
- ٨ حروف مقطعات کتنی سورتوں کے شروع میں واقع ہوئے ہیں؟

14

السؤال الثاني: درج ذیل ملچھ جوابات کے سامنے اکٹھان اور غلط جوابات کے سامنے اکٹھان لگائیں:

- ١ و پانچ علم حنفی قرآن مجید نے تصحیح کی ہے، ان میں سے ایک ”علم اللہ کبر بیام اللہ“ ہے۔
- ٢ شرح غرب القرآن میں سے بہترین طریق ”طریق ابن ابی طارق ابن عباس“ ہے۔
- ٣ مسلک الفقهاء فی التفسیر: یکلمون بذکارات متعلقة بعلم السلوك اور علم الحقائق بادی مناسبہ۔
- ٤ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اکثر الخلفاء الراشدین روایة عنہ فی التفسیر۔
- ٥ ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی تفسیر میں بہت زیادہ الی کتاب سے برداشت تھے۔
- ٦ تفسیر الصحابة لہ حکم المرفوع إذا کان مما یرجع إلى أسباب النزول و کل ما ليس لعربی فیه جمال۔
- ٧ من مميزات فی عصر الصحابة رضی اللہ عنہم کثرة الاختلاف بینهم فی فہم معانی القرآن۔

المادة: التفسير وأصوله

وافق المدارس السلفية باكستان

مادل پرچہ

امتحان شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية

الدرجات: 70

الزمن: $\frac{1}{2}$ ساعت
 $\frac{2}{2}$

نوٹ: حصہ اول سے تین اور حصہ دوم سے دسوالوں کے جواب دیں۔

حصہ اول

السؤال الثالث: امام بیانی رحمۃ اللہ کی طرز پر ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ کی تفتریغ کریں، نیز متن کو تم پر مقدم کرنے کی تین وجوہ بیان کریں۔

السؤال الرابع: ”اَفَدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ“ کی مصلحت فتویٰ کریں۔

السؤال الخامس: ”ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا يَرْبِي فِيهِ هَذِهِ الْمُفْتَنِينَ“ تفسیر بیانی کی طرف پر تفسیر کریں، نیز تباہیں ذکر اشارہ بیجہ کیوں لایا گی اور ہدایت کو تھیں کے ساتھ کیون خاص کیا گیا؟

السؤال السادس: ”إِنَّ الَّذِينَ حَكَمُوا عَلَيْهِمُ الْأَنْذِرَةِ هُمْ أَمْ لَمْ تَنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ“ آیت مبارکہ کا ترجیح تفسیر کریں، نیز ”الْأَنْذِرَةِ“ کی تراجم ذکر کرتے ہوئے تباہیں کہ کیا اس آیت سے اسناد کرنا جائز ہے کہ تکلیف مالا بیطاق جائز ہے؟

حصہ دوم

السؤال السابع: قرآن مجید نے چار باظل فرقوں کے ساتھ ماصحت کا تفصیل بیان کیا ہے، وہ چار فرقے کوں کوں سے ہیں، نیز ماصحت کی اقسام پاٹفصیل ذکر کریں۔

السؤال الثامن: شاہ ولی اللہ حرس اللہ نے ناخ و مشرون کی بحث میں دو اہم نکات بیان کیے ہیں، ان پر تفصیل برشی ذالیلے۔

السؤال التاسع: تفسیر اور تاویل کی اصطلاحی تعریف کریں، نیز ان دونوں میں فرق بیان کرتے ہوئے علماء کے قول اور حجۃ قول ذکر کریں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

المادة: التفسير وأصوله(طلاب)

وفاق المدارس السلفية باكستان

ماذل برجہ

امتحان شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية

الدرجات: 30

الزمن: 30 دقيقة

 $14 = 2 \times 7$ **السؤال الأول** مختصر بواب دین۔

سورة لقح کی سوت ہے یا بدلتی؟

”لقح“ سے کو اصل حدیثیہ ہے یا قح کیا نجیب؟

صحیح قول کے طبق ”یُفْتَرِ لَكَ اللَّهُ مَا تَقْلِمُ مِنْ ذَكِيرٍ وَمَا تَأْخُرٍ“ کا کیا معنی ہے؟

رسالت کے بعد یہی کے حق میں ”ذنب“ کا کیا معنی ہے؟

”وَيَئِمْ بَعْثَةً“ میں ثابت ہے کیا مراد ہے؟

”عَلَيْهِمْ دَارِزَةُ السُّوءِ“ ”السوء“ میں داروں ہونے والی تبراءات ذکر کریں۔

”السوء“ کے دو معنی بیان کیے گئے ہیں، دونوں ذکر کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل میں صحیح جوابات کے سامنے [] کا اثنان لکھیں اور غلط جواب کے سامنے [] کا اثنان لکھیں۔ $16 = 2 \times 8$

و پیغمبر علیہ من پڑا آن مجید نے صحیح کی ہے، ان میں سے ایک علم الدین کیرا یام اللہ ہے۔

شرح غریب القرآن میں سب سے بہترین طریق ”طریق ابن الظفر ابن عباس“ ہے۔

مسلک الفقهاء فی التفسیر: یکلمون بنکات متعلقہ بعلم السلوك او علم الحقائق بادنی مناسبہ۔

صحابہ رضیم کرام کے نزدیک ”معنی“ کی تعریف ”از الہ بعض الاصفات من الآیۃ باہی آخری“

”وعَلَى الَّذِينَ يَطْبِقُونَهُ فَلِيَدْعُوا وَلِيَنْزَدِيَ إِلَيْهِ مِنْ أَصْدَقَهُ طَرِیْرِ۔

”وَإِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدَّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُمْ صَدْقَةً“ یہ آئیت حکم ہے۔

صحابہ کرام کے نزدیک قرآن کریم کی سورتیں دل تحسیں پر مشتمل ہیں۔

من إعجاز القرآن : الإخبار باحوال مستقبلة فكلما وجد شيء على طبق ذلك الإخبار ظهر إعجاز جديد.

بسم الله الرحمن الرحيم

المادة: التفسير وأصوله

وفاق المدارس السلفية باكستان

ماڈل برچجہ

امتحان شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية

الدرجات: 70

الزمن: 2 ساعات $\frac{1}{2}$

نوٹ: کوئی سے تین موالی حل کریں۔

السوال الثالث: درج ذیل آیات مبارکہ کا ترجیح تشریح کریں۔

﴿بِإِيمَانِ النَّبِيِّ لَتَعْنَى كَأَخْدَمْنَا النِّسَاءَ إِنَّ الظَّفَرَيْنَ قَلَّا تُخْصِنُ بِالْقُولِ فَيَطْمَعُ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرْضٌ وَّثُلْمٌ كَرَأَهُ مُتَرْكِزًا﴾ (32) وَقَرْنَ فِي بَيْوِيْكَنْ كَوَّا تُبَرْجَنْ بَرْجَنْ الْجَاهِلِيَّةِ الْأَوَّلِيِّ وَأَقِمَنَ الصَّلَاةَ وَاتَّبِعِنَ الرُّكَّاةَ وَأَطْعَنِنَ اللَّهَ رَسُولَتَهُ إِنْسَانَيْرِيَّةِ اللَّهِ لَيَلْهُتْ عَنْكُمُ الرَّجُسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيَنْهَرُكُمْ تَكْلُوْبِرَا﴾ (33) وَأَذْكُرْنَيْ مَا يُبَلِّي فِي بَيْوِيْكَنْ مِنْ آیَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لطِيفًا خَبِيرًا﴾ (34)﴾

السوال الرابع: درج ذیل آیات کا ترجیح تشریح کریں میان شدہ اسلامی آداب پر نوٹ لکھیں۔

﴿وَإِنَّهَا الَّذِينَ آتَنَا لَا يَسْخَرُوْنَ فَرَمَّ مِنْ قَرْمَ عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا يَسْأَءُ مِنْ نِسَاءَ عَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا مِنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْنَ أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنْتَبِرُوْنَ بِالْأَلْقَابِ بِشَرَّ الْفَوْسَقِيِّ بَعْدَ الْيَمَانِ﴾

السوال الخامس: درج ذیل آیات کا ترجیح تشریح کریں نیز تاکیں: «فَإِذَا قَسَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا»، آیت حکم ہے ایضاً؟

﴿وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَصَلَوَعَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلُّ أَخْنَافَهُمْ﴾ (1) وَالَّذِينَ آتَنَا لَا عَمَلُوا الصَّالِحَاتِ وَآتَنَا بِمَا نَوَّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَفَوْلَ الْحُكْمِ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرُ عَنْهُمْ سَبِيلَهُمْ وَأَضْلَعَ بَالَّهُمْ (2) ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ وَأَنَّ الَّذِينَ آتَنَا الْبَيْعَوْنَ الْحُقْرَ مِنْ رَبِّهِمْ كَلِيلٌ كَيْنُوبِ اللَّهِ لِلنَّاسِ أَمْثَالُهُمْ (3) إِنَّمَا أَقْيَمَ اللَّهُنَّ كَفَرُوا لِفَضْلِ الرَّقَابِ حَتَّى إِذَا أَخْتَسَمُوهُمْ نَشَدُوا الْوَنَاقَ فَإِنَّمَا يَنْدُرُ إِلَيْهِمْ فَيَقُولُونَ حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أُوْزَارَهَا﴾

السوال السادس: درج ذیل آیات کا ترجیح کریں اور گرے کے فراز کے لیے ایالت طلب کرنے کے شرعی آداب تحریر کریں۔

﴿وَإِنَّهَا الَّذِينَ آتَنَا لِيَسْتَأْنِفُوكُمُ الَّذِينَ مَلَكُوكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَتَلَقَّوْنَ الْحُلْمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مِرَاتٍ مِنْ قَبْلِ حَلَةَ الْفَجْرِ وَسَيِّنَ تَضَعُونَ بِيَانَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثَ عَزَّزَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جَنَاحٌ بَعْدَهُنَّ كَلَّا فَرَنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ كَلَّا لَكُمْ آیَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ﴾

المادة: الحديث النبوي

ماؤل برجه

الدرجات: 100

وفاق المدارس السلفية باكستان

امتحان شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية

الزمن: 3 ساعات

نوٹ کوئی سے پائی جوں حل کریں۔

السؤال الاول: حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا هشام قال حدثنا قيادة عن أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : (يخرج من النار من قال لا إله إلا الله وفي قلبه وزن شعيرة من خير، ويخرج من النار من قال لا إله إلا الله وفي قلبه وزن برة من خير، ويخرج من النار من قال لا إله إلا الله وفي قلبه وزن ذرة من خير) .

قال أبو عبد الله: قال آباؤنا حدثنا أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم ((من إيمان)) مكان ((من خير)) مدرجه بالاحده شاڪاً ترجى كریں، نیز ذلیل میں دینے گئے سوالات کے جواب دیں۔

أ) امام بخاری رحم اللہ نے اس روایت سے کس مسئلے کی طرف اشارہ کیا ہے؟

ب) امام بخاری رحم اللہ نے اس روایت کی دوسری مندیوں لائے؟

ج) انس رضی اللہ عنہ کے والد کا نام ذکر کریں۔

د) خط کشیدہ الفاظ اپر اعراب لکھیں۔

السؤال الثاني: مدرجه ذلیل کے متعلق راجح قول ذکر کریں۔ نیز امام بخاری کا نقطہ نظر ذکر کریں۔

أ) حالت جنابت میں قرآن کریم کی قراءات؟

ب) وزن اعمال

ج) غلط اپنی کی وجہ سے غیر قبلی طرف پر چمی گئی نماز کا حکم؟

د) نسبت یا گاؤں میں نماز جحدکی ادائیگی

د) اقامت صلاۃ کے بعد کسی سے لکھکر تنا۔

د) ولی کی اجازت کے بغیر عورت کا نکاح کرنا۔

السؤال الثالث: مدرجه ذلیل سوالات کے صحیح بخاری کی روشنی میں جواب تحریر کریں۔

أ) وی کی تین اقسام ذکر کریں۔

ب) سواک کرنے کے دو مشتبہ اوقات لکھیں۔

ج) صحیح بخاری کی میں اور آخری کتاب کون ہے؟

السؤال الرابع: باب عمل صالح قبل القتال۔ وقال أبو الدرداء إنما تقاتلون بأعمالكم. عن أبي إسحاق قال سمعت البراء

رضي الله عنه يقول أتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل مقطع بالحديد فقال يا رسول الله أقاتل أو أسلم قال أسلم ثم قاتل

فسلم ثم قاتل فقتل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عمل قليلاً وأجر كثيراً.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

مندرجہ بالا حدیث کا ترجیح کریں، میز مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

ب) برادر شیعہ عنہ کے والد کا نام ذکر کریں۔

ب) حدیث سے کل انتخاب و ذکر کریں

ج) خط کشیدہ الفاظ پر اعراب لائیں۔

السؤال الخامس: باب قول الله تعالى (ونضع الموازين القسط ليوم القيمة) وأن أعمال بني آدم وقولهم يوزن. عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم كل مтан حبيبات إلى الرحمن خفيتان على اللسان ثقيلتان في الميزان سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم

مندرجہ بالا باب اور حدیث کا ترجیح کریں، میز زیل میں دیے گئے سوالات کے جواب تحریر کریں۔

ا) ابو هریرہ رضی الشاعر عنہ کا مکمل نام تحریر کریں۔

ب) مسئلہ وزیر اعمال کی تائید میں کوئی آئیت یا حدیث ذکر کریں۔

ج) امام بخاری کیلئے ادا آخری حدیث کی مذکوری کیوں لائے ہیں؟

السؤال السادس: صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں۔

ا) صحیح بخاری میں موجود تعلیقات کییں صحیح ہیں۔

ب) فی الباری امام عینی رحم اللہ کی تایف ہے۔

ج) امام بخاری رحم اللہ نے صحیح بخاری کی تجویب مدینہ مونوہ میں کی ہے۔

و) امام بخاری کے اساتذہ میں سے علی بن الحنفی اور احمد بن حنبل کے اساتذہ گرامیہ میں ہیں۔

مصطفاطم الحدیث

السؤال السابع: وضع حدیث کی ابتدا کب سے ہوئی اور وضع حدیث کے کیا کیا اسباب اور بواسطہ تھے چند کا تذکرہ کریں۔

السؤال الثامن: تکمیل حدیث کے مرتبہ دلیل کے ساتھ تحریر کریں۔

السؤال التاسع: تعریف کریں۔

متتابع، شاهد، مختلف الحدیث، مرسی، معضل، مدلس

السؤال العاشر: تعریف کریں۔

العلو المطلق، العلو النسبي، الموافقة، المساواة، المصافحة

بسم اللہ الرحمن الرحيم

المادة : الفقه و اصوله

مائل پرچم

الدرجات : 69

فاق المدارس السلفية باکستان

امتحان شہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیة و الاسلامیة

الزمن : 30:2 ساعت

(الطلبة)

نوت : پہلے حصہ سے تمام سوالات اور دوسرے حصہ سے دو سوالات کے جواب دین -

الجزء الاول (الفقه)

السوال الاول : کیا طلاق کے لئے نیت اور الفاظ ضروری ہیں ؟ نیز طلاق مکروہ اور طلاق بارز کا حکم بتائیں۔

یا کراء الارض کے متعلق علماء کے مواقف اسباب اختلاف ان کے دلائل تفصیل سے لکھیں نیز یہ بھی بتائیں کہ اس مسئلہ میں راجح کیا ہے اور اس کی دلیل کیا ہے؟ (15 نمبر)

السوال الثاني : ایلاء اور ظہار کے احکام پر مختصر طور بر بیان کریں۔
یا بیع حبل الحبلہ - بیع الحصانة - بیع السلم - بیع الشیا کی تعریف کریں اور شرعی دبتائیں۔ (15 نمبر)

السوال الثالث : ربوبیات کو نسی اشیاء بین انہیں ربوبیات کیوں کہا جاتا ہے ان میں تفاصل اور نسبیت کی حرمت کی تفصیل ، علت اور علماء کے اقوال اور ان کے دلائل بیان کریں۔ (15 نمبر)

الجزء الثاني (اصول الفقه)

صرف دسوال حل کریں۔

السوال الرابع : حکم تکلیف کی اقسام ذکر کریں۔ اور تائیں کہ فرض اور واجب میں کیا فرق ہے؟ (12 نمبر)

السوال الخامس : سب-شرط-فرض-مکروہ کی تعریف کریں مثالیں بھی دیں۔ (12 نمبر)

السوال السادس : سنت اور حدیث کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کریں کیا یہ مترادف ہیں اگر ان میں کوئی فرق ہے تو اسکی نوعیت کیا ہے
(12 نمبر)

بسم الله الرحمن الرحيم

المادة: الفقه و اصوله (معروضي)

ماڈل پرچم

الدرجات: 31

وفاق المدارس السلفية بباكستان

امتحان شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ و الاسلامیۃ

الزمن: 30 منٹ

(الطلابیہ)

السوال الاول : مختصر حواب دین۔ (21 نمبر)

1- حقیقی کے ہاں کن جیزوں میں تقاضا جائز ہے اور ادھار ناجائز؟

2- مالکیہ کے ہاں کن جیزوں میں تقاضا جائز ہے اور ادھار ناجائز؟

3- شافعیہ کے ہاں کن جیزوں میں تقاضا جائز ہے اور ادھار ناجائز؟

4- کیا فتح کلائی سے تقطیر ہوگی؟

5- اگر عورت طلاق کا مطالبہ خود کرے تو تقطیر ہوگی؟

6- اگر عورت کی عیب کی وجہ سے طلاق کا مطالبہ کرے تو تقطیر ہوگی؟

7- خادم کے مر تہونے سے تفریق و اربع ہو تو تقطیر واجب ہوگی؟

السوال الخامس : درج ذیل اقوال کے سامنے نشان لائیں کہیں کہہ چکیں یا غلط۔ (10 نمبر)

1- امام الakk رحم اللہ کے نزدیک کہتے کیا یق جائز ہے۔

2- امام شافعی رحم اللہ کے نزدیک باپ اپنی بارہ باغیت کو کلائی پر مجبور کر سکتا ہے۔

3- امام ابو حیین رحم اللہ کے نزدیک ایک بکری کی دو بکریوں کے ساتھ ادھار قائم ہے۔

4- امام شافعی کے نزدیک یق البراءہ جائز ہے۔

5- بیع المضامین جائز ہے۔

6- امام ابو حیین رحم اللہ نئام کی ولایت کو دوست قرار دیا ہے۔

7- امام الakk رحم اللہ نئام و ولایت کے لئے زندگی کو شرط قرار دیا ہے۔

8- امام شافعی رحم اللہ نئام و ولایت کے لئے زندگی کو شرط قرار نہیں دیا ہے۔

9- امام شافعی رحم اللہ کے نزدیک صی ولی بن سلکا ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وفاق المدارس السلفية باستان

امتحان شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية

الزمن : 2:30 گیتے

المادة : الفقه و اصوله

ماڈل برچہ

الدرجات : 69

نوت : یہی حصہ سے تین سوالات اور دوسرے حصہ سے دو سوالات کے جواب دیں۔

برائے طلباء

الجزء الاول (الفقه)

السؤال الاول : کافی کے حکم کے بارہ میں علماء کے اقوال، دلائل ذکر کرتے ہوئے راجح قول اور وجہ ترجیح بیان کریں۔

یا طلاق کی اقسام ہر قسم کی تعریف اور اس کا حکم بیان کریں۔ اس مسئلہ میں علماء کے اقوال ذکر کرتے ہوئے راجح قول واضح کریں (15 نمبر)

السؤال الثاني : حق مہر کا شرعی حکم کیا ہے؟ اس کی کم از کم مقدار کیا ہے؟ علماء کے اقوال، دلائل ذکر کرتے ہوئے راجح قول اور وجہ ترجیح بیان کریں۔ (15 نمبر)

السؤال الثالث : واتفاق ابو حنیفة والشافعی ومالك على ان الشهادة من شروط النكاح واحتلوا هل هي شرط تمام يوم زفاف به عند الدخول او شرط صحة يوم زفاف عند العقد

مدرسہ بالاعبارت کا مشکوم واضح کریں تیز شرط صحیح اور شرط تمام کا فرق واضح کرتے ہوئے ذکر کردہ مسئلہ میں تمام علماء کا نقطہ نظر بیان کریں۔ (15 نمبر)

الجزء الثاني (اصول الفقه) صرف دو سوال حل کریں۔

السؤال الرابع : حکم کھلکھلی کی اقسام ذکر کریں۔ اور بتائیں کہ فرض اور واجب میں کیا فرق ہے؟ (12 نمبر)

السؤال الخامس : مختلف اعتبارات سے واجب کی اقسام ذکر کریں ہر ایک کی مثال بھی دیں۔ (12 نمبر)

السؤال السادس : سنت اور حدیث کی نبوی اور اصطلاحی تعریف کریں کیا یہ مترادف ہیں اگر ان میں کوئی فرق ہے تو اسکی نوعیت کیا ہے؟ (12 نمبر)

وفاق المدارس السلفية باستان

امتحان شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية

الزمن : 30 منٹ

المادة : الفقه و اصوله (معروضی)
 ماذل پرچھ
 الدرجات : 31

برائے طلبات

السوال الاول : مختصر جواب دیں۔ (21 نمبر)

تکفیر کیا مراد ہے؟

تکفیر کس کائن میں ہوگی؟

تکفیر کس کائن میں نہیں ہوگی؟

کیا کائن سے تکفیر ہوگی؟

اگر عورت طلاق کا مطالبہ خود کرے تو تکفیر ہوگی؟

اگر عورت کسی عیب کی وجہ سے طلاق کا مطالبہ کرے تو تکفیر ہوگی؟

خادم کے مرتد ہونے سے تفریق و اقصیٰ ہو تو تکفیر واجب ہوگی؟

السوال الثاني : درج ذیل اقوال کے سامنے شان لائیں کہ وہ صحیح ہیں یا غلط۔ (10 نمبر)

1- کفایۃ کا اعتبار مردمیں ہو گا۔

2- کفایۃ کا اعتبار عورت میں ہو گا۔

3- کفایۃ مرد کا حق ہے۔

4- امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک بابی یا کبرہ بالغہ بیوی کو کائن پر مجبور کر سکتا ہے۔

5- بابیل لڑکی کی رخصی جائز ہیں ہے۔

6- امام ابو حیینہ رحمہ اللہ نے علم کی ولایت کو درست قرار دیا ہے۔

7- امام بالک رحمہ اللہ نے ولایت کے لئے رشہ کو شرعاً قرار دیا ہے۔

8- امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک لے رشہ کو شرعاً قرار دیا ہے۔

9- امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک وصی وی بن سکتا ہے۔

10- امام شافعی کے نزدیک آزادی کو صریح بنا جاسکتا ہے۔

المادة: العقائد

وفاق المدارس السلفية باكسستان

ماڈل پرچھ

امتحان شهادة العالمية في العلوم الغربية والاسلامية

الدرجات: 68

الزمن: 1 ساعت
2

نوٹ: کوئی نہ سے پاہ موال حل کریں۔

السؤال الثالث: ”قال أصيغ رحمة الله: وأصل القدر سر الله في خلقه“ مذکورہ عبارت کی روشنی میں تقدیر کے بارے میں ال من و الجماعة اور جبریہ و قدریہ کے موقف کیوضاحت کریں۔ نیزتاں میں کہ جبریہ اور قدریہ کے قدر کے مسئلہ میں گمراہ ہونے کا اصل سبب کیا ہے؟

السؤال الرابع: قال اللہ تعالیٰ ھدو العرش المجيد ۝ عرش کے معانی ذکر کریں اور راجح تباہ میں، نیزتاں میں کہ عرش ہی کی حقیقت ہے یا قلم، دلائل سے واضح کریں۔

السؤال الخامس: کیا ہر یک وبد، فاسق و فاجر کے پیچے نہ اپنے معاشر سے ہونا درست ہے۔ صحابہ رضوان اللہ جعلہم کا اس مسئلہ میں کیا عمل ہے۔ نیز تباہ میں جو آدی فاسق و فاجر کے پیچے نہ اپنے معاشر پر جھاتا، اس کا حکم کیا ہے؟

السؤال السادس: ”الاستثناء في الإيمان“ کا مطلب کیا ہے؟ کیا ایمان میں استثناء جائز ہے؟ اس مسئلہ میں علماء کے کتنے اور کون کون سے اقوال ہیں؟ برقرار کی ایک ایک دلیل ذکر کریں، نیز راجح قول مجید تحریر کریں۔

السؤال السابع: روح کے بدن کے ساتھ تعلق کی تین اقسام ہیں، تفصیل سےوضاحت کریں۔ نیزتاں میں کیا تبریز میں صرف روح سے موال ہوتا ہے یا صرف بدن سے یادوں سے۔ راجح قول دلیل کے ساتھ ذکر کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا لِلَّٰهِ بِچَاحٍ وَفَاقَ الْمَدَارِسُ السُّلْفَیَّةُ

شَهَادَةُ الْعَالَمِيَّةِ

12

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَفَاقَ الْمَدَارِسُ السُّلْفَیَّةُ بَاكِسْتَانُ

المادة: العقائد

ماذل برجه

الدرجات: 32

امتحان شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية

الزمن: 30 دقيقة

السؤال الأول: مختصر حجاب دین۔

1 جمیور اہل علم کے نزدیک ایمان کی تعریف ذکر کریں۔

2 کرامیے کے نزدیک ایمان کی تعریف کیا ہے؟

3 جنم بن صفوان کے نزدیک ایمان کی تعریف کیا ہے؟

4 الوضو کے نزدیک ایمان کی تعریف کیا ہے؟

5 "الایمان قول و عمل" کا مطلب کیا ہے؟

6 "الایمان یزید و ینقص" پر قرآن مجید سے ایک دلیل پیش کریں۔

7 "الایمان یزید و ینقص" پر صحابہ کرام کے اقوال سے ایک دلیل پیش کریں۔

8 عبارت کا ترجمہ کریں۔ "لا نکفر احد من اهل قبلة بذنب ما لم يستحله"

السؤال الثاني: درست حجاب پر ادا اور غلط حجاب پر ادا کا اثنان کا کیمیں۔

1 "ذعمت الجبرية أن التدبیر في الفعل الخلق كلها لله تعالى وهي كلها اضطرارية كحرکات المرتعش والمعروق
التابضة وحرکات الاشجار"

2 مفترض کیجئے ہیں کہ بندوں اپنے افعال کا خاتونیں ہیں۔

3 الہ است و اجماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے افعال کا خالق ہے، بندے کو اپنی مرضی سے بچ کرنے کا اختیار نہیں۔

4 مفترض کیسے تقریباً اللہ خالق کل شی ہے سے استدلال کرتے ہیں کہ الشافعی کلام کا مجھی خالق ہے۔

5 ورد فی المعتزلة انہم مجووس هذه الأمة۔

6 جبریہ نے بندوں کے افعال کا خالق اللہ تو قرار دیا ہے۔ اور کہا بندے کو کجا اختیار نہیں، وہ محض بحیرہ میں اور اس پر اس آئیت سے استدلال کیا ہے (وَمَا رَأَيْتَ إِذْ رَبَّتِ الْأَرْضَ وَلَكِنَ اللَّهُ رَمَى)

7 لا يوصي الله بالإجبار

8 فعل العبد فعل له حقيقة ولكنه مخلوق لله تعالى

بسم الله الرحمن الرحيم

و فاق المدارس السلفیہ باکستان

المادہ: تاریخ التشريع الاسلامی و حکمہ (طلبا)

امتحان شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية

ماؤل پر جد

الدرجات: 28

الزمن: 30 منٹ

14=2x7

السؤال الاول: مختصر جواب دیں۔

کیا احادیث کے نزدیک مالکی طریق عمل اہل السنۃ محدث ہے؟

صلح حرمہ پر عمل کہنا کس ذمہ کے اصولوں میں سے ہے؟

دو ماں فتحاء کے نام کیسی جنوبی نقشہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ میں نہایاں حصہ لیا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور اس وقت تحریر کریں۔

امام مالک، امام شافعی، امام احمد اور امام محمد بن سن شیعی رحمۃ اللہ علیہ سے کون کس کا اسٹاڈ ہے اور کون کس کا شاگرد ہے؟

موطا امام مالک کے مصنف کا نام لکھیے۔

کتاب "رسالہ" کے مصنف کا نام لکھیے۔

14=2x7

السؤال الثاني: درست جواب پر ۱۷ اور غلط جواب پر اتنا کا نشان لگائیں۔

شاه ولی اللہ در حلقہ تعلیم کے طلیب ہوئے پر وہی موقف ہے جو امام ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ اختیار کیا ہے۔

کتاب "غاییۃ الانساف فی بیان آیات الالکاف" کے مصنف کا نام این زمین الطاری ہے۔

ذکر صاحب "حجۃ اللہ البالغة" فی بدایۃ أبواب الایمان ان الایمان علی ثلاثة اقسام۔

من اقسام الابغیان: الایمان الذی یدور علیه احکام الدنیا من عصمة الدماء والاموال

قولہ ﴿مَنْ أَحْدَى يَشْهَدُ إِنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنْ مُحَمَّدًا نَبِيٌّ وَرَسُولٌ اللَّهُ صَدَقَ مِنْ قَبْلِهِ إِلَّا جُرْمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ﴾ وَقُولُهُ

وَإِنْ ذَنْبَنِي وَإِنْ سُرْقَنِي "معناه: حرمۃ اللہ علی النار ایضاً و ان محمد رسول اللہ صدقہ من قبلہ الا جرمہ اللہ علی النار" وَقُولُهُ

قوله ﴿أَتَحْتَنِي أَحْتَجْ أَدَمَ وَمُوسَى عَنْ دِرِّي وَمَا﴾ معناه: إن روح موسی عليه السلام انجدبت إلى حظيرة القدس فوافت

هناك آدم

مسنف نے کتب کے طبقات کی جو تسلیم کی ہے، اس میں پہلے طبقہ میں دو تباہوں کا ذکر کیا ہے، سمجھ جاناری، سمجھ سلم۔

ماؤں پرچھات و فاق المدارس السلفیہ
شہادۃ العالمیۃ

بسم الله الرحمن الرحيم

دفانی المسارس السلفیہ باکستان

المادہ: تاریخ الشریعہ الاسلامی و حکمہ(طلیبا)

امتحان شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ

ماؤں پرچھات

الدرجات: 72

الزمن: 2 ساعات $\frac{1}{2}$

نوٹ پہلے حصے سے دو اور درجہ سے حصے سے دوسرا لوں کے جواب دیں۔

حصہ اول 36=2x18

السوال الثالث: قرآن کریم نے زندگی کے متعود پہلوؤں پر زہنی فرمائی ہے، ان میں سے جو (6) پہلوؤں پر دلائل کے ساتھ روشنی دالیں۔

السوال الرابع: پیش المحدث کی تحریک کے پار اس باب کا تذکرہ کریں، نیزاں کے مقابلہ میں حدیث کی مسائی جملہ کا تذکرہ کریں۔

السوال الخامس: امام ابوظیب رحم اللہ کے مختصر حوالات زندگی تحریر کریں، نیزاں کے "اصول نہجہ" پر مفصل نوٹ لکھیں۔

حصہ دوم 36=2x18

السوال السادس: شاہ ولی اللہ نے کتاب کے مقدمہ میں ان لوگوں پر روکیا ہے جو حاکام الہی کا سارا اور مناسبات سے خالی مانتے ہیں، وہ روزہ کر کریں، نیزاں احکام الہی کر کے ان کی حکمت ذکر کریں۔

السوال السابع: صراحت اور شراحت کے درمیان فرق واضح واضح ہے۔ نیزہ دین اصول ذکر کریں جو مصالح و مفاسد کا مرکز ہیں۔

السوال الثامن: امام شافعی رحم اللہ کا نسب طاہر ہونے سے پہلے دو نہب معرض و جود میں آپکے تھے، وہ کون سے اس باب تھے جن کی وجہ سے امام صاحب نے اپنے سے پہلے نہجوں کے اصولوں کو اختیار نہیں کیا اور اجتہاد کے لیے جنے اصولوں کی طرح ظاہلی۔ ان میں سے صرف تین اس باب ذکر کریں۔

نوت: پہلے حصے سے دو اور دوسرے حصے سے بھی دوسرا لوں کے جواب تحریر کریں۔

36=2×18

حصہ اول

السوال الثالث: قرآن کریم تصور اکر کے نازل کیا گیا، اس کی مدد حکمیں بیان کی گئی ہیں، ان میں سے دو پہنچل نوٹ لکھیں۔

السوال الرابع: کی اور می سوچن کے کہتے ہیں، علماء کی آراء ذکر کرتے ہوئے راجح قول ذکر کریں، یعنی کی سوچوں کے تین نیزات ذکر کریں۔

السوال الخامس: زبان جاہلیت کے پانچ اہم سورا تذکرہ کریں جنہیں قرآن و سنت نے باطل قرار دیا۔

36=2×18

حصہ دوم

السوال السادس: ایک مدت تک بیت المقدس کی طرف مذکر کے نمازوں پر مناہ اور بیت اللہ کی طرف مذکر کے نمازوں پر مناہ کا حکم دینے میں کیا حکمت تھی، صاحبِ کتاب کی طرز پر مباحثت کریں۔

السوال الحادیث: پانچ آداب خلائق تحریر کریں، یہ زان کی حکمت بھی بیان کریں۔

السوال السیادتی: مصنف نے طہارت کی کتنی تسمیں بیان کی ہیں، ان پر مفصل نوٹ لکھیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان

المادة: تاريخ التشريع الإسلامي و حكمه(طالبات)

امتحان شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية

ماذل برجہ

الدرجات: 28

الزمن: 30 منٹ

14=2x7

السؤال الأول: مختصر جواب دیں:

نی کریم ﷺ کے زمانہ میں مجاہد کرام کے احتجاد کی ایک مثال ذکر کریں۔

کیا نبی کریم ﷺ نے کسی احتجاد کیا، صرف ایک مثال ذکر کریں۔

نی کریم ﷺ کے زمانہ میں حدیث کی کتابت پر ایک مثال ذکر کریں۔

نی کریم ﷺ نے شروع شروع میں حدیث کی کتابت سے من فرمایا تھا، اس حدیث کا ایک جواب تحریر کریں۔

فہمہ کی اصطلاح میں مت کی تحریر کریں۔

اصولیوں کے نزدیک مت کی تحریر کریں۔

قال ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ شرح المتن القرآن علی علایم تاجیج، ان تین مجموعوں میں سے صرف ایک جواب جیسا میان کریں۔

14=2x7

السؤال الثاني: درست جواب پر ۱۴ اور غلط جواب پر ۱۴ کا نشان لگائیں

مصنفے ابواب الایمان کے شروع میں لکھا ہے "إن الإيمان على ثلاثة أقسام"

قولہ ﷺ "من شهد أن لا إله إلا الله وأن محمد رسول الله صدقًا من قبله حرم الله على النار..... وَإِن زَنِي وَإِن

سرق" معناہ: حرمه الله على النار المؤبدة الشديدة التي أعدها للكافرين وإن عمل الكافر

قولہ ﷺ "احسنج آدم و موسی عند ربهمَا" معناہ إن روح موسی عليه السلام انجدبت إلى حظيرة القدس فواث

ھنالک آمد.

آداب الوضوء ترجع إلى معانٍ منها: روح الطهارة لا يتم إلا بتعود النفس إلى عالم الغيب

قولہ ﷺ "وكاء السسه العبيان" معناہ ان النوم الفقير مطنة لاستخاء الاعضاء و خروج الحدث

آداب الخلاء ترجع إلى معانٍ منها: اختيار محاسن العادات

آداب الخلاء ترجع إلى معانٍ منها سد بباب العموق

الزمن: 3 ساعات

دلائل بپرہ

دليل پرچم جات و فاق المدارس السلفية بالکنائی

امتحان شعادہ العالمیۃ فی التّوْلُومُ الْعَرَبِیَّةِ وَالْإِسْلَامِیَّةِ

المادة: الأدب العربي والإنشاء **الدرجات: ٤٥+٥٠=١٠٠** **للطلبة**ملحوظة: اجب عن سوالين من الجزء الاول وعن سوالين من الجزء الثاني
الجزء الاول (الإنشاء)**السؤال الأول:** اكتب مقالة على احدى العناوين الآتية باللغة العربية التي لا تقل عن ثلاثين سطراً **(٢٥ درجة)**
(الف) الحاجة الى تطوير المدارس الإسلامية**السؤال الثاني:** اشرح كلاما من الكلمات والعبارات الآتية واستعملها في جمل من عندك - **(٢٥ درجة)**
ان كلمات تغييرات کی تعریف کریں اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

بعنایہ، هنا و هنکار، مبکرا، بعد عن، مسروب، مشتاق الى، صالح، مصنوع من، مفید، مفید فی-

السؤال الثالث: ترجم هذه الجمل الى اللغة العربية . درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔ **(٢٥ درجة)**

(۱) اس کاچھ میں طلبہ مفت تعلیم پاتے ہیں۔ (۲) میں نے یہ کتاب پڑھی ہے یہ کتاب آخرت دلچسپ ہے۔ (۳) یہاں ٹھہرو، اپنی گاڑی وہاں کھڑکی کرو۔ (۴) میں اپنی کامیابی کے باہرہ میں رامید ہوں۔ (۵) میرے والدوزارت محنت اور بھائی میوپل کیٹی میں لازم ہے۔ (۶) ست طالب علم اپنی کامیابی سے مایوس ہے مگر میں مایوس نہیں ہوں۔ (۷) ای یہ پیالہ میرے ہاتھ سے کر گروٹ گئی ہے۔ (۸) آؤ جیسیں باش قھم گئی ہے۔ (۹) موڑ سائکل اسٹگی اور اس کا سوار شدید رٹھی ہو گیا۔ (۱۰) اس مخصوصے کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے۔

الجزء الثاني (تاريخ الأدب العربي)**السؤال الرابع:** ماذا تعرف عن الأدب و تاريخ الأدب؟ وما فائدته تاريخ الأدب؟ **(٢٥ درجة)****السؤال الخامس:** اذكر اثر القرآن الكريم في اللغة العربية وبين اسلوب القرآن الكريم وماذا تعرف عن تأثير القرآن و اعجازه؟ **(٢٥ درجة)****السؤال السادس:** اكتب مميزات الخطابة واسلوبها و اهميتها و اثارها في نشر الاسلام و اكتب اسماء اشهر الخطباء في العصر الجاهلي۔ **(٢٥ درجة)**

الزمن : 3 ساعات

مائل پپر

فاق المدارس الفی باکستان

امتحان شعادہ العالمية فی العلوم العربية والاسلامية

المادة : الأدب العربي والنشأة **الدرجات : 100** **(للطالبات)**

ملحوظة : أجبى عن ثلاثة أسئلة و السوال الاول اجباري . تتن سوالات کے جواب دیں ، پہلا سوال لازمی ہے۔
السؤال الاول : اكتب مقالة على احدى العناوين الآتية باللغة العربية التي لا تقل عن ثلاثين سطراً درج ذيل عوائدات میں سے کسی ایک پر عربی میں مضمون لکھیں جو تم طور سے کہوں۔ (50 درجہ)

(الف) الحاجة الى تطوير المدارس الاسلامية (ب) المسلمين امة واحدة

السؤال الثاني : شكلی الابيات الآتية وترجمتها الى اللغة الاردية . (25 درجہ)

درج ذيل اشعار پر اعراب لگائیں اور سلیں اردو میں ترجمہ کریں۔

من همه فی مطعم او ملبس
واعلم بان العلم ليس يناله

فی حالتیه عاریا او مكتسى
الاخو العلم الذى يعني به

فهو المقدم قبل القول والعمل
ابدا بقلبك واعمل في طهارتة

و لا تغرنك طاعات اتيت بها
ولا تغرنك طاعات اتيت بها

و في فوادك انواع من الدغل
و لا تغرنك طاعات اتيت بها

السؤال الثالث : ترجمى هذه الجمل الى اللغة العربية . درج ذيل جملون کا عربی میں ترجمہ کریں۔ (25 درجہ)

(۱) اس کاچ میں طبلہ مفت تعلیم پاتے ہیں ۔ (۲) میں نے یہ کتاب پڑھی ہے یہ کتاب آخر تک دچپ ہے۔ (۳) یہاں شہرو، اپنی گاڑی وہاں
کھڑی کرو۔ (۴) میں اپنی کامیابی کے بارہ میں پرمیدھوں ۔ (۵) میرے والدوز ازت محنت اور بھائی یوپل کمی میں ملازم ہے۔ (۶) ست
طالب علم اپنی کامیابی سے ماہوں ہے گریٹس مایوس نہیں ہوں۔ (۷) امی یہیں میرے ہاتھ سے گر کر کوٹھ کی ہے۔ (۸) آدمیں بارش گھم کی ہے۔ (۹)
مور سائیکل اسٹکی اور اس کا سوراخ دید رخی ہو گیا۔ (۱۰) اس منسوبے کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے۔

السؤال الرابع : اشرحی کلام من الكلمات والتعبيرات الآتية واستعملها في جمل من عندك -

ان كلمات وتعبرات کی تشریح کریں اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔ (25 درجہ)

بعنایہ ، هنا و هنک ، مبکرا ، بعيد عن ، مسورو ب ، مشتاق الی ، صالح ل ، مصنوع من ، مفید فی -

شہادۃ العالمیۃ

19

الزمن: 3 ساعات

ماذل پپنر۔

الدرجات (100) ۴

امتحان شعادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ

المادة: الاقتصاد/الادیان / السياسة

﴿ صرف اس ایک مضمون کے سوالات حل کریں جن کی نشان وہی آپ نے داخلہ فارم پر کی ہے ﴾

ملحوظۃ: صرف چار سوال حل کریں۔

السؤال الأول: اصول معاشریت قرآن حکیم کی روشنی میں بیان کریں۔

السؤال الثاني : سرمایداری نظام کی خوبیاں اور نقصان بیان کریں۔

السؤال الثالث : قانون شرعاً، تقویم و راغب، اوقاف اور اقراضی ملکیت پروٹ لکھیں۔

السؤال الرابع : رکوڑ کے مقاصد اس کی معاشری عکسیں، اس کے صحیح کرنے اور تعمیر کرنے اصول و خواص بیان کریں۔

السؤال الخامس : بیت المال کی ضرورت، اہمیت، اور اس کے طریق کارپر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

مقارنة الادیان

ملحوظۃ: صرف چار سوال حل کریں۔

السؤال الاول: عبد شفیع کی تبلیغات پر مفصل نوٹ لکھیں۔

السؤال الثاني : عبد ناصیح دیدی کے بارہ میں مفصل نوٹ لکھیں۔

السؤال الثالث : عشر حاضرین یہود یوسف کی اجتماعی حالات پر نوٹ لکھیں۔

السؤال الرابع : خوارج کون ہیں؟ ان کے نظریات کیا ہیں؟ کیا یہ اسلام سے خارج ہیں؟ کیا یہ گرد واب بھی موجود ہے؟

السؤال الخامس : موجودہ دو میں اسلامی تحریک کس طرح اپنا کردا راجحہ اندماز سے ادا کر سکتی ہے؟

السياسة الشرعية

ملحوظۃ: صرف چار سوال حل کریں۔

السؤال الأول: مملکت کی اقسام بیان کرتے ہوئے بالواسطہ اور بلاواسطہ جمہوریت میں فرق واضح کریں۔

السؤال الثاني : دستور کی خصوصیات اور اقسام ذکر کریں۔

السؤال الثالث : قانون سازی میں احسان اور معاملہ مرسل کا کس قدر غل ہے؟ قانون سازی میں کن امور کو ٹوٹ کر کجا جائے گا۔

السؤال الرابع : عدالتون کی اقسام، ان حکم راتب بیان کریں نیز قاضی کے اوصاف اور اس کے اختیارات و فرائض اور عدالت کے آدب و خواص بیان کریں۔

المسئلہ الخامس : اقوام حرمہ کا قائم کب عمل میں آیا؟ اس کے مقاصد کیا تھے؟ کب انکے حاصل ہوئے؟ نیز اسکے ادارے سلامتی کو نسل اور بنی

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

الزمن : 3 ساعت

مائن پپر

امتحان شناختہ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیۃ

الدرجات «100»

(دوسرا گروپ)

السادة: الاقتصاد/ الأديان / السياسة/ تاريخ الطهوة

﴿ صرف اس ایک مضمون کے سوالات حل کریں جس کی نشان دہی آپ نے داخل فارم پر کی ہے۔ ﴾

الاقتصاد الاسلامی

مسئلہ: صرف چار سوال حل کریں۔

السوال الأول: سول معاشرات قرآن عکیم کی روشنی میں بیان کریں۔

السوال الثاني: سرمایو اور نظام اقتصادی میں بیان کریں۔

السوال الثالث: قانون غذہ، قانون و راست، اوقاف اور اغواڑی مکاٹب پر نوٹ لکھیں۔

السوال الرابع: زکوٰۃ کے مقاصد، اس کی ماحصلیاتیں، اس کے تجویز کرنے کے اصول و ضوابط بیان کریں۔

السوال الخامس: بیت المال کی ضرورت، اہمیت اور اس کے طریق کا پر تفصیل نوٹ لکھیں۔

مقارنة الادیان

مسئلہ: صرف چار سوال حل کریں۔

السوال الأول: پائل کے ظالم احکام اور غلط اخلاق امور پر نوٹ لکھیں۔

السوال الثاني: جیلبرات اور بدھ مت پر نوٹ لکھیں۔

السوال الثالث: بر صغیر میں اسلامی حریکوں کی سرگردیوں کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟

السوال الرابع: اشتراطی تحریف اور مستخریقہ پر ایک جائز نوٹ لکھیں۔

السوال الخامس: کیمیزم اور سیلارزم کی تحریف اور افکار نظریات بیان کریں۔

السياسة الشرعية

مسئلہ: صرف چار سوال حل کریں۔

السوال الأول: اسلام میں ہجج کا کام کیا ہے؟ ہجاد کی اہمیت اور ضرورت بیان کریں۔ جادا درجہ شدت گردی میں فرقہ داش کریں تجزیہ اور اقسام بیان کریں۔

السوال الثاني: اسلامی حکومت میں اقیقوں کے حقوق بیان کریں۔

السوال الثالث: ریاست اور فدرکے بارہ میں مختلف نظریات بیان کریں۔

السوال الرابع: مذاہوں کی اقسام ان کے مرابط بیان کریں تجزیہ اور اقسام کے ادھار، اس کے انتیارات، فوائض اور عدالت کے آداب و ضوابط بیان کریں۔

السوال الخامس: اسلامی حکومت میں دعوت و تعلیم کی اہمیت اور اسلامی طلب بیان کریں۔ اور واضح کریں کہ اسلامی حکومت کے ذریعہ کیا جائے گا یا ذریعہ کیا ہے؟

مقدمہ ابن خلدون و تاریخ اسلام

نوٹ: صرف چار سوال 『 دو سوال مقدمہ ابن خلدون سے اور دو سوال تاریخ اسلام سے 』 ہے حل کریں۔

مقدمہ ابن خلدون

السوال الأول: تمدن کی تعریف کریں۔ تمدن کیلئے تعلم کی اہمیت واضح کریں

السوال الثاني: علم عقلیہ اور علم تہذیب کی تعریف اور اقسام بیان کریں۔

السوال الثالث: علم حدیث کوں کوں سے ہے؟ مشورہ احمد بن شاہ اور ان کی کتب کے نام، جرتی اور خصوصیات تائیں۔

تاریخ اسلام

السوال الرابع: عینی سلطنت کے نظم حکومت پر نوٹ لکھیں۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

امتحان کی تیاری منتخب مباحث سے کریں۔

غیر مطلوب مباحث یادوں زیر مطالعہ ضرور کیجئیں لیکن اختنافی تیاری صرف منتخب مباحث یادوں سے کریں

منتخب مباحث تاریخ التشريع الاسلامی (لمناء القطان)

الفصل الاول (عصر التشريع منبعثة الى

وفاة الرسول ﷺ

اس فصل سے درج ذیل منتخب مطلوب نہیں ہیں۔

* حکمة نزول القرآن من جماسِ فصل اول کے

آخر تک) (قریباً 70 صفحات ہیں

الفصل الثاني۔ کامل فصل مطلوب ہے

الفصل الثالث۔ کامل فصل مطلوب ہے

الفصل الرابع۔ (مشاهير المفتين في هذا العصر)

اس فصل سے درج ذیل منتخب مطلوب نہیں ہیں۔

عبدالله بن عباس سے طاؤس بن کیسان تک

(قریباً 30 صفحات ہیں)

الفصل الخامس (الفقه الاسلامی بین واقعہ

المعاصر ومحاولات التجددیفیہ) من ۱۳۳ الی

۲۵۵) کامل فصل مطلوب نہیں ہے

اغراض و مقاصد وفاق المدارس السلفية

- ☆ قرآن و سنت پر مبنی دینی علوم کی تدریس کے سلسلہ میں سوچتیں بھم پہنچانا۔
- ☆ ملحقة مدارس و جامعات کیلئے جامع فضاب تعیم مرتب کرنا اور اسے عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا۔
- ☆ دینی مدارس و جامعات کو باہم مربوط و متصل کرنا اور ایک نظم کا پابند کرنا۔
- ☆ ملحقة مدارس و جامعات کے تمام تعلیمی مراحل (ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، عالیہ، عالیہ، اور حفظ و تجوید و قراءات) کے امتحانات کا انعقاد کرنا اور کامیاب طلبہ کو اسناد جاری کرنا۔
- ☆ اہم موضوعات پر علمی و تحقیقی مقالات اور کتب تیار کروانا اور ان کی طباعت کا اہتمام کرنا۔
- ☆ اساتذہ کیلئے تربیتی کورسز کا اہتمام کرنا اور طلبہ کی اصلاح و ترتیب کیلئے اقدام کرنا۔
- ☆ ذہین اور مختلط طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کیلئے ملکی اور غیر ملکی جامعات میں سکارا شپ کے حصول کیلئے کوشش کرنا۔
- ☆ دینی مدارس و جامعات کی تاسیس کے مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے مسلسل اور موڑ اقدامات کرنا

امتحانات میں داخلہ کا شیدوں

رجسٹریشن برائے امتحانات

سالانہ یا ضمی امتحان میں شرکت کے لئے ضروری ہے کہ جامعہ / مدرسہ کی انتظامیہ اپنے طلباء / طالبات کے رجسٹریشن فارم کیم محروم تک دفتر وفاق میں جمع کروادیں۔

جامعات و مدارس کے ناظمین طلباء / طالبات کی درجہ ارتعداد کلکھ کر رجسٹریشن فارم طلب فرمائیں اور مقررہ تاریخ سے قبل رجسٹریشن فارم پر کروکر دفتر وفاق میں جمع کروادیں۔

ثانویہ خاصہ، عالیہ اور عالمیہ کے رجسٹریشن فارم کے ساتھ گذشتہ امتحان کی سند کی فونو کاپی بھی مسلک کی جائے۔ نیز الحاق سریقیت کی فونو کاپی بھی ان فارموں کے ساتھ ضرور مسلک کریں۔

سالانہ امتحانات:

وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات ماہ شعبان میں ہوں گے۔

سالانہ امتحانات کے لئے داخلہ فارم 15 ربیع الثانی تک وصول کئے جائیں گے۔ اور ڈبل فیس کے ساتھ داخلہ فارم 29 ربیع الثانی تک وصول کئے جائیں گے۔

ضمی امتحانات

وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ضمی امتحانات ماہ محرم میں ہوں گے۔

ضمی امتحانات کے لئے داخلہ فارم 29 ذوالقعدہ تک وصول کئے جائیں گے۔

اور ڈبل فیس کے ساتھ داخلہ فارم 08 ذوالقعدہ تک وصول کئے جائیں گے۔

جامعات و مدارس کے ناظمین مقررہ تاریخ سے قبل طلباء / طالبات کے داخلہ فارم پر کروکر دفتر وفاق میں جمع کروادیں۔

بینک کے ذریعہ فیس سمجھنے کیلئے

اکاؤنٹ نمبر 1613-00104473-03 حبیب بینک لمبیڈ حاجی آباد برائی فیصل آباد